سندھ حکومت کی جانب سے سندھ دھرتی کے عوام کے خلاف نفرت انگیز نعروں کا نوٹس نہ لیا گیا تو ایم کیوایم 48 گھنٹوں میں سندھ اور وفاقی حکومت سے علیحدہ ہو جائے گی ،ایم کیوایم رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے مشترکہ اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے ارکان کا متفقہ فیصلہ

رابطہ کمیٹی نے اس فیصلہ کو قائدتحریک جناب الطاف حسین کی توثیق کیلئے بھیج دیا ہے

کراچی ---15 مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ لندن اور پاکستان کی رابطہ کمیٹی کا ایک مشترکہ ہنگامی اجلاس ہوا جس میں لاہور میں لانگ مارچ کے شرکاء کی جانب سے سندھ دھرتی کے عوام کے خلاف نفرت انگیز نعرے ''سندھی کتا عوام ---ہائے ہائے'' کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی اور اس حوالہ سے ایم کیوایم کے آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا گیا۔اجلاس میں کہا گیا ہے کہ سندھ دھرتی کے عوام کے خلاف نفرت انگیز نعروں کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جاسکتا اور اس توہین آمیز نعروں کا سندھ حکومت کو سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیئے ۔اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے ارکان کی جانب سے متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ اگر سندھ حکومت نے سندھ دھرتی کے عوام کے خلاف توہین آمیز اور نفرت انگیز نعروں ،سندھی عوام کو مغلظات بکنے اور ''سندھی کتا عوام --ہائے ہائے'' کے نعرے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے 48 گھنٹوں میں اس مذموم عمل کے خلاف کوئی فیصلہ نہ کیا تو متحدہ قومی موومنٹ سندھ اور وفاقی حکومت سے علیحدہ ہو جائے گی ۔رابطہ کمیٹی نے اس فیصلہ کو قائدتحریک جناب الطاف حسین کی توثیق کیلئے بھیج دیا ہے۔

ایم کیوایم پاکستان میں ایسی جمہوریت کیلئے جدوجہد کر رہی ہے جس کا مطلب جاگیرداروں کی حکمرانی نہ ہو بلکہ جو عوام میں سے ہو اور عوام کیلئے ہو ۔الطاف حسین

ایک دن آئیگا جب ایم کیوایم کرپٹ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کریگی اور ملک میں ایسا منصفانہ نظام قائم کرے گی جہاں ہر شہری کو رنگ ،نسل ،زبان ،قومیت ،مذہب ،مسلک اور عقیدے کے امتیاز کے بغیر یکساں حقوق حاصل ہونگے

ایک دن آئے گا جب ایم کیوایم پورے ملک سے دہشت گردی ،مذہبی انتہا پسندی اور فرقہ واریت کا خاتمہ کرے گی اور پاکستان خصوصاً سندھ اور کراچی میں طالبانائزیشن کو شکست دے گی

ایم کیوایم کی سلور جوبلی کے سلسلے میں امریکہ کی ریاست ورجینیا میں تین روزہ کنونشن سے ٹیلیفون پر خطاب

ورجینیا کے بورڈ آف کاؤنٹی سپروائزر کے چیئرمین کورے اے اسٹیورٹ کی جانب سے ورجینیا کی پرنس ولیئم کاؤنٹی کے تمام شہروں میں ''ایم کیوایم ڈے'' منانے کا اعلان

لندن ---15 مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ ایم کیوایم پاکستان میں ایسی جمہوریت کے قیام کیلئے جدوجہد کر رہی ہے جس کا مطلب جاگیرداروں کے چند خاندانوں کی حکمرانی نہ ہو بلکہ جو عوام میں سے ہو اور عوام کیلئے ہو ۔انہوں نے یہ بات ایم کیوایم کی سلور جوبلی کے سلسلے میں ایم کیوایم امریکہ کے زیراہتمام ریاست ورجینیا کی کاؤنٹی وڈبرج میں منعقدہ تین روزہ کنونشن سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی ۔اجتماع میں امریکہ کے مختلف شہروں سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنوں سمیت سینکڑوں پاکستانیوں اور امریکہ میں آباد مختلف مذاہب اور برادریوں کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی ۔اجتماع سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے اے پی ایم ایس او سے لیکر ایم کیوایم کے قیام تک کے اسباب وحالات ،ایم کیوایم کی جدوجہد اور اس کے اغراض ومقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی واحد لبرل ،سیکولر اور اعتدال پسند جماعت ہے جو مذہبی انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف ہے ،ایم کیوایم دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں حکومت پاکستان اور امریکہ کی ایک بنیادی اتحاد جماعت ہے ۔نائن الیون کے سانحہ کے بعد ایم کیوایم نے 26 ستمبر 2001ء کو کراچی میں امریکہ اور انٹرنیشنل کمیونٹی سے اظہار یکجہتی کیلئے ایک تاریخی ریلی منعقد کی ۔اسی طرح 15 اپریل 2007ء کو بھی مذہبی انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف کراچی میں ایک اور تاریخی ریلی نکالی ۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں بدقسمتی سے ڈیموکریسی کے نام پر فیوڈوکریسی ہے جو فیوڈلز کی ہے اور فیوڈلز کیلئے ہے ۔ایم کیوایم اس فیوڈل سسٹم کے خاتمہ غریب اور متوسط طبقہ کے حقوق کیلئے جدوجہد کر رہی ہے

اور ایک دن آئے گا جب ایم کیوایم ملک سے کرپٹ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرے گی اور ملک میں ایسا منصفانہ نظام قائم کرے گی جہاں ہر شہری کو رنگ، نسل، زبان، قومیت، مذہب، مسلک اور عقیدے کے امتیاز کے بغیر یکساں حقوق حاصل ہوں گے، اقلیتوں کے ساتھ یکساں سلوک ہوگا اور انہیں اپنی جان ومال اور عبادتگاہوں کے خوف کے بغیر عبادت کرنے کی آزادی حاصل ہوگی ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک دن آئے گا جب ایم کیوایم پورے ملک سے دہشت گردی، مذہبی انتہاپسندی اور فرقہ واریت کا خاتمہ کرے گی اور پاکستان خصوصاً سندھ اور کراچی میں طالبانائزیشن کو شکست دے گی۔ انہوں نے کہا کہ طالبان نے اپنے مدرسوں کے ذریعے کراچی کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے جہاں پڑھنے والوں میں کوئی ایک بھی کراچی کا شہری نہیں ہوتا بلکہ وہاں قبائلی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو تربیت دی جاتی ہے لیکن ایم کیوایم کا عوام سے یہ وعدہ ہے کہ وہ طالبان کو کراچی میں کوئی ایک بھی اسکول تباہ کرنے کی اجازت نہیں دے گی ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم صوبائی خودمختاری کیلئے جدوجہد کررہی ہے، ایم کیوایم مقامی پولیس کی نہ صرف حامی ہے بلکہ اس کیلئے جدوجہد بھی کررہی ہے ۔ ایم کیوایم خواتین کیلئے زندگی کے تمام شعبوں میں مردوں کے برابر حقوق چاہتی ہے، ایم کیوایم کاروکاری، چائلڈ لیبر، جبری مشقت اور ملک کے دیہی علاقوں میں جاگیرداروں اور قبائلی سرداروں کی قائم کردہ نجی جیلوں کا خاتمہ چاہتی ہے، ایم کیوایم تمام ہمسایہ ممالک سے دوستانہ تعلقات چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک دن پاکستان حقیقی معنوں میں ایک جمہوریت پسند، معاشی لحاظ سے مضبوط ہوتا ہوا اور سرمایہ کاری کیلئے ایک پرکشش ملک کی حیثیت اختیار کرے گا اور ایک ایسا پرامن اور ماڈل ملک بنے گا جہاں غیرملکی سیاح بھی آنے میں خوشی محسوس کرینگے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی مذہب چاہے وہ الہامی ہو یا غیرالہامی، وہ نفرت، تشدد اور دہشت گردی کا درس نہیں دیتا۔ اسلام کے معنی ہی سلامتی، امن ، پیار اور بھائی چارے کے ہیں۔ بعض لوگ ان معنوں کو مسلمانوں تک محدود کرتے ہیں جوکہ صحیح نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگوں نے اسلام کی تعلیمات کی تشریح انتہائی غلط انداز میں کی ہے، وہ غیرمسلموں کی گردنیں قلم کرنے اور ان کی عبادت گاہوں کو تباہ کرنے پر یقین رکھتے ہیں جوکہ اسلام کی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چند انتہاپسند عناصر کی دہشت گردی کی وجہ سے آج پوری مغربی دنیا میں تمام مسلمانوں کو شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرمؐ نے تو یہاں تک کہا ہے کہ تم دوسروں کے معبودوں کو برا نہ کہو، ایسا نہ ہو کہ وہ پلٹ کر تمہارے معبود کو برا کہیں۔ قرآن مجید میں بھی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ’’لکم دینکم ولی الدین‘‘ ۔ یعنی میرا دین میرے ساتھ، تمہارا دین تمہارے ساتھ۔ اسی طرح ایک اور آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ’’لا اکراہ فی الدین‘‘ یعنی ’’دین میں جبر نہیں ‘‘ اور جو اس واضح آیت کے باوجود دین میں جبر کرے گا وہ آیت قرآنی کی نفی کرے گا اور جو آیات قرآنی کی نفی کرے گا وہ قرآن کی نفی کرے گی اور قرآن کی نفی، اللہ اور اسکے رسولؐ کی نفی کرنا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ استحصالی قوتوں نے ایم کیوایم کو پورے ملک میں پھیلنے سے اس لئے روکا کہ اگر پنجاب، سرحد بلوچستان اور کشمیر میں ایم کیوایم کی فلاسفی پھیلی تو تمام غریب ومظلوم عوام ایم کیوایم کے پلیٹ فارم تلے متحد ہوجائیں لیکن ہم مایوس نہیں ہیں اور ہماری جدوجہد پورے ملک میں جاری ہے اور انشاء اللہ ایک دن آئے گا جب پورے ملک میں ایم کیوایم کے پرچم لہرائیں گے۔ انہوں نے کنونشن میں موجود مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایم کیوایم کو ملک بھر میں پھیلانے کے سلسلے میں تعاون کریں اور ایم کیوایم کے خلاف پھیلائے جانے والے زہریلے پروپیگنڈے کو ناکام بنائیں، ایم کیوایم غریبوں اور متوسط طبقہ کی جماعت ہے اور اس کا ساتھ دینے سے ملک مضبوط ہوگا اور کوئی بھی پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکے گا۔ اجتماع سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار، ناظم کراچی مصطفےٰ کمال، امریکہ میں پاکستان کے سفیر حسین حقانی، پاکستان میں امریکہ کی سابق سفیر مس وینڈی چیمبرلین، ریاست ورجینیا سے گورنر کے عہدے کے امیدوار برائن موران، باب میکڈونلڈ، پرنس ولیئم کاؤنٹی کے ہیومن رائٹس کمیشن کے چیئرمین کورٹیس پورٹر، پاک امریکہ بزنس ایسوسی ایشن کے وائس چیئرمین عدیل اے شاہ اور دیگر شخصیات نے بھی خطاب کیا اور پاکستان کی سیاست میں ایم کیوایم کے کردار کی تعریف کی۔ جبکہ ورجینیا کے بورڈ آف کاؤنٹی سپروائزرز کے چیئرمین کورے اے اسٹیورٹ نے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم کی سلور جوبلی کے موقع پر ریاست ورجینیا کی پرنس ولیئم کاؤنٹی کے تمام شہروں میں ’’ایم کیوایم ڈے‘‘ منانے کا اعلان کیا۔

مولانا فضل الرحمٰن نے جن جراتمندانہ خیالات کا اظہار کیا ہے وہ حقائق اور سچائی پر مبنی ہیں۔الطاف حسین
مولانا فضل الرحمٰن نے موجودہ حالات کا جو تجزیہ پیش کیا ہے اس پر تنقید کرنے کے بجائے
ملکی بقاء وسلامتی کا خیال کرنے والوں کو عقل وشعور سے غور کرنا چاہیے

لندن۔۔۔15مارچ2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے آج ایک نجی ٹی وی کو اپنے انٹرویو میں ملک کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے جن جراتمندانہ خیالات کا اظہار کیا ہے وہ حقائق اور سچائی پر مبنی ہیں اور میں اس جراتمندانہ اظہار خیال پر مولانا فضل الرحمٰن کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن نے اپنے ٹی وی انٹرویو میں جن خدشات اور موجودہ حالات کے جن تاریک پہلوؤں اور مستقبل پر پڑنے والے اثرات کا تجزیہ پیش کیا ہے اس پر تنقید کرنے کے بجائے ملک سے محبت اور ملکی بقاء وسلامتی کا خیال کرنے والوں کو مولانا فضل الرحمٰن کے بیان کردہ خیالات پر عقل وشعور سے غور کرنا چاہیے۔

صدر آصف زرداری اور سندھی عوام کے خلاف نفرت انگیز نعرے لگانا پورے سندھ کے عوام کی صریحاً توہین ہے، الطاف حسین
احتجاج کرنا عوام کا بنیادی حق ہے لیکن احتجاج کی آڑ میں ''آصف زرداری کتا۔۔ہائے ہائے'' اور
''سندھی کتا، عوام۔۔ہائے ہائے'' کے نعرے لگانا کس طرح آئینی اور حب الوطنی کے تقاضوں کے مطابق ہوسکتا ہے؟
سندھ کے عوام اس دلخراش نعرے پر مشتعل ہونے کے بجائے صبروتحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور
اس کا مقدمہ اللہ تعالیٰ کی عدالت میں پیش کریں، الطاف حسین کی دردمندانہ اپیل

لندن۔۔۔15مارچ2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لانگ مارچ کے شرکاء کی جانب سے صدر آصف علی زرداری، صوبہ سندھ اور سندھ کے عوام کے خلاف نفرت اور عصبیت پر مبنی نعروں پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے ملک کی سلامتی اور بقاء پر یقین رکھنے والے محبّ وطن عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوری اصولوں کے مطابق حکومت کی پالیسیوں پر اختلاف کرتے ہوئے احتجاج کرنا، عدلیہ کی آزادی، گورنر راج کے نفاذ کے خلاف، عوامی امنگوں اور خواہشات کے خلاف عدالتی فیصلہ اور معاہدوں کی تکمیل نہ کرنے پر احتجاج کرنا عوام کا بنیادی، آئینی اور قانونی حق ہے لیکن احتجاج کی آڑ میں صدر پاکستان آصف علی زرداری کے خلاف ''آصف زرداری کتا۔۔ہائے ہائے'' کے نعرے لگانا اور اس کے ساتھ ''سندھی کتا، عوام۔۔ہائے ہائے'' کے نعرے لگانا کس طرح آئینی، قانونی اور حب الوطنی کے تقاضوں کے مطابق ہوسکتا ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ لاہور میں لانگ مارچ کے شرکاء کی جانب سے صدر آصف زرداری اور سندھی عوام کے خلاف نفرت انگیز نعرے لگانا پورے سندھ کے عوام کی صریحاً توہین ہے اور اس عمل کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں سندھ کے عوام سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس توہین آمیز اور دلخراش نعرے پر مشتعل ہونے کے بجائے صبروتحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور اس توہین آمیز عمل کا مقدمہ اللہ تعالیٰ کی عدالت میں پیش کریں کیونکہ ہر سچ، جھوٹ، نفرت اور عصبیت کے بارے میں اللہ ہی بہتر فیصلہ کرسکتا ہے۔

باقی ماندہ پاکستان مسلسل جھٹکوں کے ساتھ اس لئے قائم ہے الطاف حسین جیسا قائد موجود ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

ایم کیوایم ہی نے پارلیمنٹ میں پہلی بار صوبائی خودمختاری کا بل پیش کیا

واشنگٹن ڈی سی کے کنونشن ہال میں سلور جوبلی کنونشن کے دوسرے دن شرکاء سے خطاب

واشنگٹن ۔۔۔15، مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ غریب اور مظلوم عوام کے حقوق کے حصول کیلئے قائدِ تحریک الطاف حسین کی جدوجہد 25 ویں سال میں داخل ہورہی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ قیامِ پاکستان کے بعد پاکستان خود 25 سال Servive نہیں کرسکا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم کی سلور جوبلی کے سلسلے میں ایم کیوایم امریکہ کے تحت واشنگٹن ڈی سی کے کنونشن ہال میں کنونشن کے دوسرے دن خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کنونشن میں ایم کیوایم امریکہ یونٹس نے اپنی کارکردگی کے حوالے سے رپورٹیں پیش کیں اور مقامی سطح پر ایم کیوایم کے سیاسی عمل و کردار سے آگاہ کیا۔ سلور جوبلی کنونشن کے دوسرے دن کی کارروائی کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا پہلے حصے میں ایم کیوایم امریکہ کے یونٹس نے اپنی سالانہ رپورٹس پیش کیں جبکہ دوسرے مرحلے میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کنونشن کے شرکاء سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ باقی ماندہ پاکستان بھی مسلسل جھٹکوں کے ساتھ قائم ہے تو شاید اس لئے کہ پاکستان میں الطاف حسین جیسا قائد موجود ہے اور شاید قدرت بھی الطاف حسین سے کوئی کام لینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بڑے بڑے قوم پرست آئے مگر صرف ایم کیوایم ہی نے پارلیمنٹ میں پہلی بار صوبائی خودمختاری کا بل پیش کیا کیونکہ آزاد، خودمختار اور بااختیار اکائیاں ہی پاکستان کی سالمیت کی اساس ہیں اور یہی قرارداد پاکستان کی حقیقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی خودمختاری کے بل میں جو امور وفاق کے پاس ہونے چاہئیں ان میں خارجہ، خزانہ، دفاع شامل ہیں جبکہ باقی تمام امور صوبوں کے پاس ہونے چاہئیں اور اس طرح سے ہی صوبے ذمہ دار اور بااختیار ہوسکتے ہیں جو مضبوط وفاق کی نشانی ہے۔ اس موقع پر سابق چیف آرگنائزر ایم کیوایم یو ایس اے محمد یونس نے بھی خطاب کیا اور صوبائی خودمختاری کا بل پیش کرنے پر شرکاء کو مبارکباد دی۔

ایم کیوایم KMOC اولڈ لیاری سیکٹر بہار کالونی یونٹ کی کارکن محترمہ ماہ جبیں ناز ایڈووکیٹ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن ۔۔۔15، مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی سیکٹر اولڈ لیاری یونٹ بہار کالونی کی کارکن محترمہ ماہ جبیں ناز ایڈووکیٹ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت دانتوں کی صحت وصفائی کے حوالے سے پروگرام کا انعقاد

کراچی ۔۔۔15، مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے زیر اہتمام خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں دانتوں کی صحت اور صفائی کے حوالے سے پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈاکٹر فوزیہ حمید نے خواتین کو دانتوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا۔ پروگرام میں ایم کیوایم شعبہ خواتین کے مختلف یونٹوں کی کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت خواتین میں صحت وصفائی اور بیماریوں کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر تسلسل کے ساتھ پروگراموں کا انعقاد کیا جارہا ہے اس سلسلے میں گزشتہ مہینوں میں ذیابطیس اور شوگر کے مرض کے حوالے سے خواتین کو معلومات فراہم کی گئیں تھی۔ پروگرام کی مہمان خصوصی ایم کیوایم کے شہید کارکن کی صاحبزادی محترمہ سمیرہ حمید تھیں جبکہ اس پروگرام میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ایم کیوایم شعبہ خواتین کی جانب سے نکالا گیا مجلّہ بھی خواتین میں تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر شعبہ خواتین کی انچارج ورکن قومی اسمبلی کشور زہرہ نے اعلان کیا کہ جو خواتین کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہیں وہ اپنا نام بھی لکھوادیں تاکہ خواتین ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منواسکیں۔

پاکستانی قوم اپنی تاریخ کے سب سے مشکل ترین امتحان سے گزر رہی ہے، علیم الرحمٰن

کراچی ۔۔۔15، مارچ 2009ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن صوبائی اسمبلی علیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ پاکستانی قوم اپنی تاریخ کے سب سے مشکل ترین امتحان سے گزر رہی ہے اوراس وقت ہوش کے ناخن نہ لینا ملک کی سلامتی کو دوچار کرنے کے مترادف ہے ۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ڈگری بوائز کالج لانڈھی کورنگی طلباء میں تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ۔اس موقع پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید خالد احمد، ڈائریکٹر جنرل کالجز ڈاکٹر رفیق احمد صدیقی ، پرنسپل قرار حسین اوراساتذہ سمیت طلباء کی بڑی تعداد موجود تھی ۔علیم الرحمٰن نے کہا کہ ملک کو داخلی وخارجی سطح پر سنگین خطرات درپیش ہیں اور ایسے حالات میں سیاستدانوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ذاتی اختلافات کو ختم کرکے ملک کی سلامتی کے ایک نکاتی ایجنڈے پر متفق ہوجائیں ۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین واحد سیاسی رہنما ہیں جو موجودہ حالات میں بھی عوام الناس کو حقائق سے آگاہ کررہے ہیں اور سیاسی جماعتوں سے ملک کی سلامتی اوراستحکام کی خاطر مثبت اور باوقار کردار ادا کرنے کیلئے دردمندانہ اپیلیں بھی کررہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اوراس کے کارکنان ملک کی سلامتی پر آنچ نہیں آنے دیں گے اور تاریخ کے مشکل ترین دور سے ملک وقوم کو نکالنے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت پرامن جدوجہد جاری رکھیں گے ۔انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ اپنی حصول علم کیلئے دلجمعی کے ساتھ کاربند رہیں کیونکہ ملک وقوم کے آنے والا مستقبل نئی نسل کے ہاتھ میں ہے ۔

ایم کیوایم شعبہ خواتین ملیر سیکٹر یونٹ 100 کی یونٹ انچارج کی والدہ محترمہ اولڈ لیاری سیکٹر یونٹ بہار کالونی کی کارکن محترمہ ماہ جبین ناز کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔15، مارچ 2009ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی سیکٹر اولڈ لیاری یونٹ بہار کالونی کی کارکن محترمہ ماہ جبین ناز ایڈووکیٹ اور ایم کیوایم شعبہ خواتین ملیر سیکٹر یونٹ 100 کی یونٹ انچارج محترمہ فرحانہ نعیم کی والدہ محترمہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی صدر ٹاؤن کی ورکنگ کمیٹی کے رکن راجن داس کی ہمشیرہ محترمہ آشا کے انتقال پر بھی گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔

اے پی ایم ایس او وفاقی جامعہ اردو سائنس یونٹ کے تحت پرنور محفل میلاد ﷺ کا انعقاد

کراچی ۔۔۔15، مارچ 2009ء ۔۔۔آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن وفاقی جامعہ اردو سائنس یونٹ کے زیراہتمام محفل ذکر مصطفی ﷺ کا انعقاد کیا گیا جس میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد قیصر، اساتذہ اور طلبہ اور طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ محفل ذکر مصطفی ﷺ میں سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی گئی اور بارگاہِ رسالت ﷺ میں گلہائے عقیدت پیش کئے گئے ۔اس موقع پر محترمہ معروف ثناء خواں محترمہ حوریہ رفیق، نورالاحد سہروردی، ناصر یامین، شفیق احمد، ذوالفقار علی، خرم حبیب، سحراعظم اور شمائلہ خان نے ہدیہ نعت پیش کیا۔حق پرست صوبائی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی رضا رون مہمان خصوصی تھے جبکہ اجتماع میں حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی مزمل قریشی، ڈاکٹر ندیم مقبول، حق پرست ٹاؤن ناظمین حافظ اسامہ قادری، عارف خان ایڈوکیٹ، نائب سائٹ ٹاؤن ناظم بادشاہ خان، اے پی ایم ایس او کی وائس چیئر پرسن محترمہ عالیہ خان، جوائنٹ سیکریٹری عمران معین اور محترمہ آسیہ نے بھی شرکت کی ۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر رضا ہارون نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اسے عقل و شعور دیکر حق اور باطل، جھوٹ اور سچ میں تمیز واضح کردی ہے ۔انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ نے دین اسلام کی تبلیغ زور زبردستی اور جبر کے ذریعے نہیں بلکہ اپنے عمل وکردار سے کی اور یہی وجہ ہے کہ آج بھی اسلامی تعلیمات اس بات کا تقاضہ کررہی ہیں ہم رسول ﷺ کی پیروی کریں اور اسلام کی صحیح تشریح اور تبلیغ کرکے اسے دنیا بھر میں امن وآشتی کے دین کے طور پر متعارف کرائیں اور یہی عمل آج کے دور میں مسلمانوں کے اتحاد اور راہِ نجات کا ذریعہ بن سکتا ہے ۔اس موقع پر حق پرست ٹاؤن ناظم حافظ اسامہ قادری نے سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی اور اے پی ایم ایس او کی کاوش کو سراہا۔محفل ذکر مصطفی ﷺ سے جامعہ اردو سائنس کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد قیصر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اے پی ایم ایس او طلباء میں مثبت سرگرمیوں کو فروغ دے رہی ہے اوراس کا یہ عمل طلباء کی بہترین کارکردگی کا سبب بنے گا۔محفل ذکر مصطفی ﷺ کے اختتام پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر، صحت وتندرستی کے علاوہ حق پرست شہداء کے بلند درجات کیلئے بھی دعائیں کی گئیں۔

☆☆☆☆☆